السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ آپ ذاکری کی تربیتی کلاسز سے مکمل استفادہ فرمارہے ہوں گے۔ مذید تین دروس آج بھیجے جارہے ہیں۔ چھ دروس آپ پہلے ہی سن چکے ہیں۔

مجالس کی تیاری کے سلسلے میں ایک فارمیٹ بھی ساتھ بھیجا جارہا ہے۔ اس کے ذریعے مجلس کی تیاری میں مدد لی جاسکتی ہے۔

امید ہے کہ آپ مختصر مدت کی مجلس اپنے انداز میں پڑھ کر ریکارڈ کر کے سن رہے ہوں گے اور ناقدانہ اپنا جائزہ لے رہے ہوں گے۔ اگر مدرسہ کے بھیجے گئے دروس کے ساتھ ساتھ چلیں گے تو یہ سفر سہولت سے طے ہو گا۔ کوشش کریں کہ درس بغیر سنے جمع نہ ہوتے رہیں۔ بڑے مقصد کے لئے کچھ وقت، محنت اور کوشش تو درکار ہوتی ہے۔ لہذا ہمت نہ ہاریں، دنیاوی جھمیلے تو ساتھ لگے رہتے ہیں۔

اگر ممکن ہو تو اپنے تاثرات ہمیں بھیجتے رہا کریں تا کہ مدرسہ کے علم میں رہے کہ آپ ہمارے ساتھ کتنا چل رہے ہیں ۔؟

والسلام

انتظامیہ مدرسۃ القائمؑ

اس ہفتے کے دروس

کامیاب ذاکر یا ذاکرہ بننے کے رہنما اصول۔۔۔درس 2

https://www.youtube.com/watch?v=_aD7qtQi4yg

https://vimeo.com/460103396

فنِ خطابت میں خطبہ اور تمہید کی اہمیت

https://www.youtube.com/watch?v=9u2njGK_87Q

https://vimeo.com/460106165

مجالسِ عزا کے مضامین میں ترجیحات و غیر ضروری اور عبث نکتہ آفرینی کی مثالیں

https://www.youtube.com/watch?v=WP4oMEbypPY

https://vimeo.com/460112266

مدرسۃ القائمؑ

ماڈل مجلسِ عزاء کا عمومی فریم ورک

1. خطبہ کی تلاوت کریں
2. ابتدا میں لوگوں کو تلاوت اور قرآن میں تدبّر کی تاکید کریں
3. سرنامۂ کلام کی آیت والے سورہ کا تعارف وفضائل
4. آیت کے پیغامات سمجھائیں
5. موضوع کا تعارف کروائیں
6. عنوانِ مجلس کی سپورٹ میں حدیثِ معصومؑ بیان کریں
7. حدیث کے راوی کا تعارف کروائیں
8. حدیث جس کتاب میں ہو اُس کا تعارف کروائیں
9. مؤلفِ کتاب کا تعارف کروائیں
10. امامِ زمانہؑ کا تزکرہ ہر مجلس میں ضرور ہو
11. لوگوں کے شبہات وکنفیوژن کو دور کریں
12. فضائلِ اہلِ بیتؑ سُنا کر لوگوں میں عمل کا جذبہ بیدار کریں
13. مسائلِ فقہ کو صحیح طور پر بیان کریں
14. سبق آموز اسلامی واقعات بیان کریں
15. مصائب معتبر کتب سے پڑھیں
16. لوگوں کو اہم اعمال/ اذکار/ دُعاؤں/ مسائلِ دینیہ کے پرنٹ آؤٹ دیں

اس ہفتے کی پوسٹس

ذاکری اور علمِ دین کے فروغ کی اہمیت

حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

ایک شخص قیامت کے دن حاضر ہوگا
جس کی نیکیاں تہہ در تہہ بادلوں کی مانند ہوں گی
یا جیسے بلند و بلا پہاڑ ہوتے ہیں وہ کہے گا:
پروردگار! میری یہ نیکیاں کہاں سے آگئیں
جبکہ میں نے یہ نیکیاں انجام ہی نہیں دی تھیں؟
خداوندِ عالم فرمائے گا:

یہ تمہارا وہ علم ہے
جو تم نے لوگوں کو دیا تھا
اور تمہارے بعد
اس پر عمل ہوا تھا۔۔

(بحار الانوار۔ جلد 2۔ صفحہ 18)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

کھانے کو دیکھ کر امامِ سجّادؑ کا گریہ کرنا

قالَ الصَّادِقُ عَلَيْهِ السَّلامُ:

بَكَى عَلِيُّ بْنُ الْحسين عَلَيْهِ السَّلامُ عِشْرِيْنَ سَنَة وَمَا
وُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ طَعَام اِلَّا بَكَى۔

امام جعفر صادق علیہ السّلام نے فرمایا

امام زین العابدین علیہ السّلام کربلا کی یاد میں
بیس سال روئے
اور جب بھی ان کے سامنے کھانا رکھا جاتا
تو رونا شروع کر دیتے تھے۔

بحارالانوار جلد46۔ صفحہ108

www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

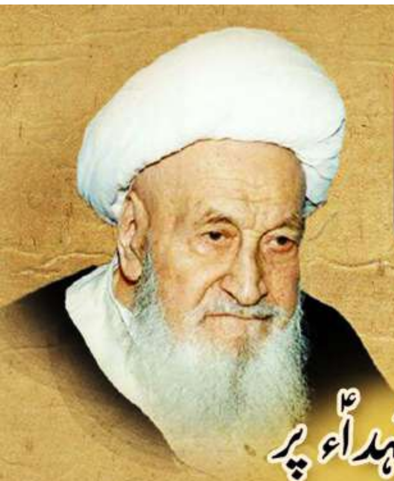

مراسمِ عزا کا استحباب و رجحانِ شرعی

آیت اللہ شیخ محمد علی العراقی نے ایک استفتاء میں تحریر کیا کہ
بڑے تعجّب کی بات ہے کہ آج عزاداری اور مراسمِ عزائے سیّد الشہداءؑ پر
اسلام کے دیرینہ دشمنوں یا مغرب سے فریب خوردہ افکار کی طرف سے
ایک مرتبہ پھر شکوک و شبہات پیدا کئے جا رہے ہیں
حالانکہ اگر سیرتِ آئمہ اہلِ بیتؑ اور اُن سے وارد روایات ہی کو پڑھنے والے
مراسمِ عزا کا استحباب اور شرعی رُجحان خوب جانتے ہیں۔

**اُمّتِ مسلمہ پر فرض ہے کہ اغیار کی طرف سے اسلام اور مسلمانوں پر
جتنے بھی مظالم کئے جا رہے ہیں اُن کا دفاع آئمہ اہلِ بیتؑ کے توسّل
اور غریبِ کربلا کی عزاداری سے کریں
اور ذاتِ احدیت کو انہی ہستیوں کا واسطہ دیں
ہمارے تمام بزرگ علمائے سلف کی سیرت اسکی شاہد ہے۔**

(آیت اللہ شیخ محمد علی العراقی۔ تاریخ استفتاء 25 شعبان 1401 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخانی۔ صفحہ 183)

00923332136992 www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسة القائم

مراسمِ عزاداری پر شبہات کی ایجاد حیرت انگیز ہے

آیت اللہ علی پناہ اشتہاردی فرماتے ہیں کہ

کیا یہ بات حیرت و تعجّب کے قابل نہیں ہے کہ
عزاداری اور مراسمِ عزا میں شبہات پیدا کئے جا رہے ہیں
اور وقت گذرنے کے ساتھ ساتھ اِس میں جدّت آتی جا رہی ہے۔
چونکہ عزاداری اور مراسمِ عزا میں رخنہ اندازی شجرۂ خبیثہ کے فروع میں سے ہے
جس نے آلِ محمدؐ کی مخالفت کی قسم کھا رکھی ہے
جب دشمن یہ دیکھتا ہے کہ اِن مراسمِ عزا کے ذریعے نبوی اسلام ترقی کر رہا ہے
اور آلِ محمدؐ کی مظلومیت سے عوام واقف ہو رہے ہیں تو اُن کے ایجنٹس
مراسمِ عزا میں شبہات پیدا کرنا شروع کر دیتے ہیں۔
البتہ زیادہ تعجّب اس بات پر ہے کہ بعض سادہ لوح محبّانِ اہلِ بیتؑ
ان اموی ایجنٹوں کے شکوک و شبہات سے متاثر ہو جاتے ہیں
ان لوگوں کو بتانا چاہیے کہ اِسی عزاداری نے اس انقلاب کو کامیاب کیا ہے
اور اِس عزاداری کے طفیل ہندو پاک میں ہر سال ایک وافر تعداد
حلقہ بگوش مذہب حقّہ ہو رہی ہے۔

(آیت اللہ علی پناہ اشتہاردی ۔ تاریخ استفتاء 28 شعبان 1401 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخالی۔ صفحہ 210، 211)

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

مراسمِ عزاداری میں
شعائرِ دینی کی ترویج ہے
آیت اللہ سیّد مرتضیٰ عسکری فرماتے ہیں کہ:
مراسمِ عزا خواہ کسی بھی قسم کی ہوں
جو شیعہ دنیا میں معمول اور مرسوم ہیں
مثلاً جلوسِ عزا کا سڑکوں پر آنا، سیاہ لباس پہننا وغیرہ
اِس سلسلے میں نہ صرف یہ کہ ان کے متعلق
کوئی حکم امتناعی نہیں ہے بلکہ یہ باعث ثواب ہیں
اور تمام مراسمِ عزا میں شعائرِ دینیہ کی ترویج ہے۔
(استفتاء: آیت اللہ سیّد مرتضی عسکری۔ تاریخ استفتاء: 7 شعبان 1401 ہجری)
(بحوالہ: عزاداری از دیدگاہِ مرجعیّتِ شیعہ۔ آقائے علی ربّانی خلخالی۔ صفحہ 196)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امامِ حسینؑ سے توسّل اور انکی زیارت
مقامات عالیہ پر فائز کرتی ہے۔۔
آیت اللہ سیّد محمد حسین طباطبائیؒ فرماتے تھے کہ
جو بھی کسی معنوی یا روحانی حوالے سے کسی مقام تک
پہنچا ہے وہ امامِ حسینؑ کی زیارت اور اُن سے
توسّل ہی کے نتیجے ہی میں پہنچا ہے۔۔
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امّ البنین علیہا السلام
سے توسّل
اور مشکلات
سے نجات
آیت اللہ سید محمود حسینی شاہرودی (متوفی 17 شعبان 1394 ہجری قمری) فرماتے ہیں کہ
میں مشکل اوقات میں حضرت ابوالفضل العباسؑ
کی مادر گرامی حضرت ام البنین سلام اللہ علیہا کو
100 مرتبہ صلوات ہدیہ کرتا ہوں اور اپنی مشکلات
سے بخوبی باہر آجاتا ہوں ۔۔
السلام علیک یا ابا الفضل العباس
چہرہ درخشان
سید محمود حسینی شاہرودی
کتاب چہرہ درخشان قمر بنی ہاشم ابو الفضل العباس (ع)،
ج 1، ص 464 مولف علی ربانی خلخالی
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امّ البنینؑ کی جنت البقیع میں شدّت سے گریہ و زاری

حضرت ام البنینؑ اپنے بیٹوں کی شہادت سے باخبر ہونے کے بعد ہر روز اپنے پوتے عبیداللہ (فرزند عباسؑ) کے ساتھ قبرستان بقیع جایا کرتی تھی اور وہاں پر خود انکی اپنی انشاء کی ہوئی اشعار پڑھا کرتی تھیں اور نہایت دلسوز انداز میں گریہ کرتی تھیں۔اہل مدینہ ان کے ارد گرد جمع ہوتے اور ان کے ساتھ گریہ کرنا شروع کرتے تھے۔ یہاں تک کہ کہا جاتا ہے کہ مروان بن حکم جو اہل بیتؑ کا سخت دشمن تھا بھی آپ کے ساتھ گریہ کرنے پر مجبور ہو جاتا تھا۔ (اصفہانی، مقاتل الطالبیین، ص85)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امّ البنینؑ کی مرثیہ خوانی

حضرت ام البنینؑ اپنے بیٹے حضرت عباسؑ کیلئے مرثیے کے یہ اشعار پڑھا کرتی تھیں:

جس نے عباسؑ کو دشمن پر حملہ کرتے ہوئے دیکھا ہے جو دشمن کے پیچھے تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ میرے بیٹے کے ہاتھ جدا ہوگئے تھے اور اس کے سر پر گرز مارا گیا تھا۔ عباسؑ اگر تیرے ہاتھ میں تلوار ہوتی تو کوئی تیرے نزدیک نہیں آسکتا تھا۔۔

محلاتی، ریاحین الشریعه، ج3، ص294 و تنقیح المقال، ج3، ص70

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

امام حسین علیہ السلام کی بی بی رباب علیہا السلام و سکینہ علیہا السلام سے محبت
حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا
میں اُس گھر میں رہنا پسند کرتا ہوں
جس میں رباب علیہا السلام و سکینہ علیہا السلام ہوں۔
مجھے اِن دونوں سے
بڑی محبّت ہے۔۔
(مقتل مطہر
شیخ مرتضیٰ مطہری۔ص263)
رباب
سکینہ
الحسین
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
رسولؐ اللہ کا غم دور کرنے کا ثواب
الم نشرح لک صدرک
حضرت رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں:
اِس سورہ (الم نشرح) کی تلاوت کرنے والے کو
اس شخص کا ثواب عطا کیا جائے گا جس نے
(حضرت) محمدؐ (مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم) کو
غمگین حالت میں دیکھ کر اُن کا غم دور کیا ہو۔
تفسیر مجمع البیان۔ جلد5۔ صفحہ 507 / تفسیرِ نمونہ۔ جلد27۔ صفحہ 119
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

پیغمبرِ اسلامؐ کا اپنے وسیلے سے دُعا کرنے کا حکم

عثمان بن حنیف سے منقول ہے کہ ایک نابینا شخص
پیغمبراسلام (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کے پاس آیا
اور اپنے نابینا ہونے کے متعلق رسولؐ سے شکایت کرنے لگا
تو پیغمبراسلام (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے اس سے فرمایا کہ
اگر تم یہ چاہتے ہو کہ میں دُعا کروں تو زرا صبر کرو
وہ شخص کہنے لگا یا رسولؐ اللہ! میرے لئے یہ نابینائی باعثِ مشقّت ہے۔
رسولِؐ اسلام (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے اُس سے فرمایا:
جاؤ وضو کرو اور دو رکعت نماز بجالاؤ
اور پھراس کے بعد اس طریقے سے دعا کرو پروردگار! میں تیری بارگاہ میں ہوں
اور تیرے پیغمبر محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں
اور اُنکو تیرے حضور میں اپنے لئے وسیلہ قرار دیتا ہوں
تو میری حاجت کو پورا فرما، پروردگار! اپنے رسولؐ کی شفاعت کو
میرے حق میں قبول فرما اور انکو میرا شفیع قرار دے۔
ابنِ حنیف نے کہا: خدا کی قسم ہم ابھی وہاں سے نکلے نہیں تھے
کیونکہ ہماری گفتگو طویل ہوگئی تھی وہ شخص جب ہمارے پاس سے گزرا
تو ایسا لگتا تھا جیسے پہلے یہ اندھا ہی نہیں تھا۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 4 صفحہ 138)

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
حضرت زینب علیہا السلام کے شوہر
عبداللہ ابنِ جعفرِ طیار علیہ السلام کا اخلاق
زینب
حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
عبداللہ اخلاق وصفات میں
بالکل میری شبیہ ہے۔۔
(الاصابہ جلد۳ ص۴۹)
(زندگانی حضرت زینب (علیہا السلام) رسالتی از خون و پیام-ڈاکٹر علی قائمی)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت زینب علیہا السلام کی امام حسین علیہ السلام سے محبت

زینب

علامہ نعمت اللہ جزائریؒ نے کتاب الخصائص الزینبیہؑ میں لکھا ہے کہ

جب جنابِ زینب علیہا السلام شیر خوار اور جھولے میں تھیں، جب بھی اُن کے بھائی حسین علیہ السلام اُن کی نظروں سے اوجھل ہوجاتے تو آپ بے قرار ہوجاتیں اور رونا شروع کردیتیں تھیں اور جب آپ علیہا السلام کو امام حسین علیہ السلام کا نورانی چہرہ دکھائی دیتا تو خوش ہوجاتیں اور مسکرانے لگتیں۔

جب آپ علیہا السلام بڑی ہوئیں تو نماز سے پہلے امام حسین علیہ السلام کے چہرے کی زیارت کرتیں اور اس کے بعد نماز پڑھا کرتی تھیں۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا
اگر تم اِس بات پر
خوش ہو کہ جنّت کے
اعلیٰ درجات میں تم
ہمارے ساتھ ہو تو
ہمارے غم میں غمگین ہو جایا کرو اور
ہماری خوشی میں خوش ہو جایا کرو۔۔
(جامع الاحادیث الشیعه جلد ۱۲ ص ۵۴۹)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

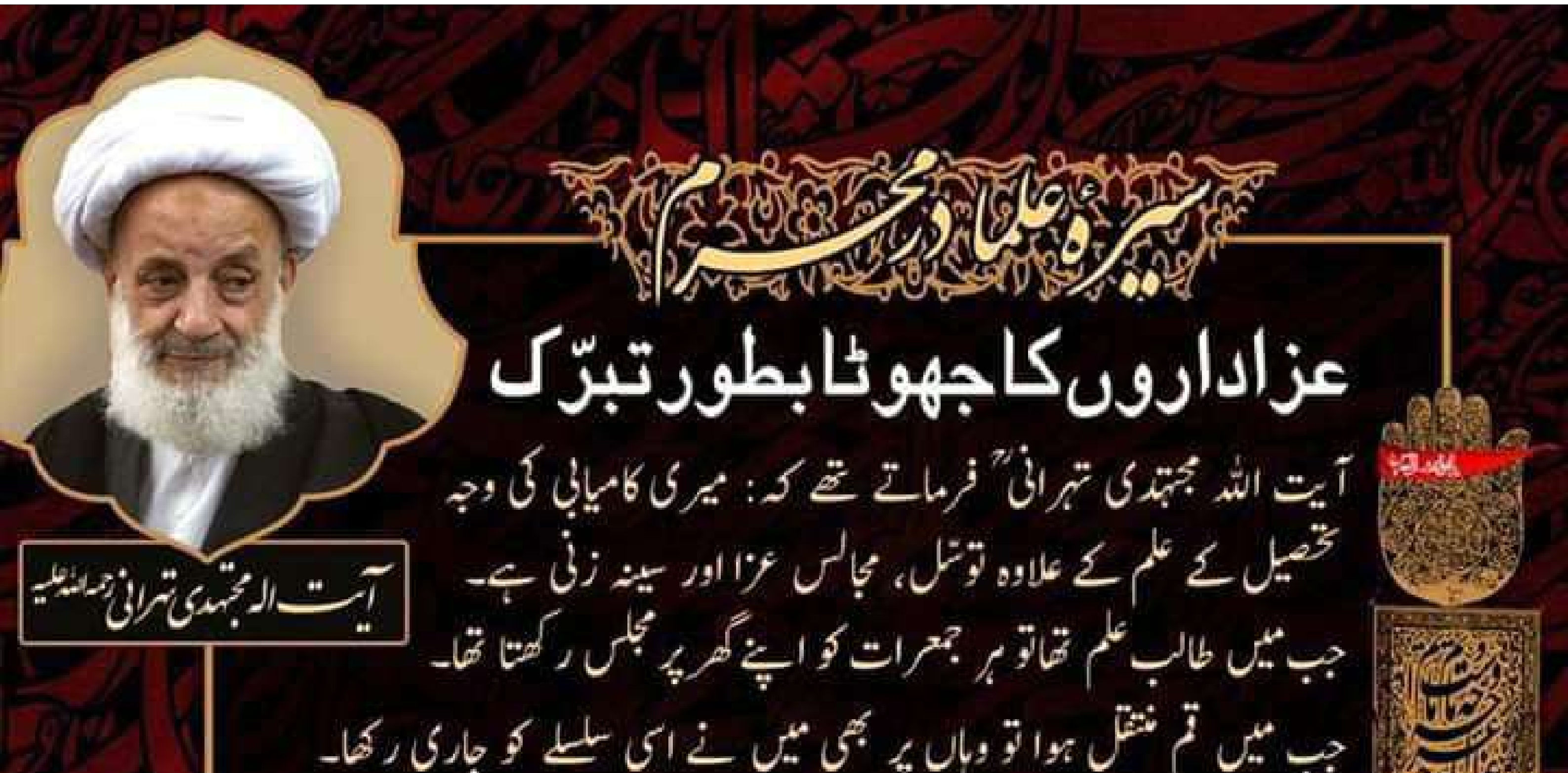

سیرۂ علما در محرم
عزاداروں کا جھوٹا بطور تبرّک
آیت اللہ مجتہدی تہرانی رحمۃ اللہ علیہ
آیت اللہ مجتہدی تہرانیؒ فرماتے تھے کہ: میری کامیابی کی وجہ
تحصیل کے علم کے علاوہ توسّل، مجالس عزا اور سینہ زنی ہے۔
جب میں طالب علم تھا تو ہر جمعرات کو اپنے گھر پر مجلس رکھتا تھا۔
جب میں قم منتقل ہوا تو وہاں پر بھی میں نے اسی سلسلے کو جاری رکھا۔
ہمارے استاد بھی ہفتے میں ایک دن ماتمی مجلس منعقد کیا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ
میرے پاس جو بھی ہے وہ انہیں مجالس کے طفیل میں ہے۔
آیت اللہ مجتہدیؒ کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ
وہ مجالس میں دیگر عزاداروں کی بچی ہوئی چائے
تبرّک کے طور پر پیا کرتے تھے۔۔
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

سیرتِ انبیاء علیہم السلام

یزید (لعین) پر لعنت

۔۔۔ حضرت موسیٰ ؑ نے قاتلِ امام حسین علیہ السلام کے بارے میں
سوال کیا تو وحی الٰہی سے بتایا گیا:

وہ ایسا ہے کہ جس پر دریا میں رہنے والی مچھلیاں،
صحرا میں رہنے والے وحشی درندے اور
ہوا میں اڑنے والے پرندے لعنت کرتے ہیں۔

**حضرت موسیٰ ؑ نے اپنے ہاتھوں کو اٹھا کر یزید پر لعنت کی
اور یوشع ؑ ابن نون نے آمین کہا ۔۔۔۔۔**

(بحار الانوار، ج44 ص244، ح41)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

امامِ حسینؑ میں رسولؐ اللہ کی شبیہ
ایک مرتبہ آپؑ چند مسکینوں کے پاس سے گذرے، وہ سوکھی روٹی کھارہے تھے
آپؑ نے انہیں سلام کیا انہوں نے آپؑ کو اپنے ساتھ کھانے کی دعوت دی
آپؑ انکے پاس بیٹھ گئے اور فرمایا:
اگر یہ صدقہ نہ ہوتا تو میں تمہارے ساتھ ضرور کھاتا
تم سب میرے ساتھ میرے گھر چلو وہاں سب مل بیٹھ کر کھائیں گے
امام حسینؑ انہیں اپنے گھر لے گئے انہیں کھانا کھلایا
لباس عطا فرمایا اور کچھ درہم دے کر رخصت فرمایا۔
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
اعیان الشیعۃ۔1/850۔۔تاریخ ابن عساکر:
امام حسینؑ کا زندگی نامہ، حدیث نمبر 196
www.facebook.com/madrasatulqaaim

امام سجادؑ نے فرمایا
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
جس شام کی صبح کو میرے بابا شہید کر دیئے گئے اسی شب میں بیٹھا تھا
اور میری پھوپھی زینبؑ میری تیمار داری کر رہی تھیں
اِسی اثنا میں میرے بابا اپنے اصحاب سے جدا ہو کر اپنے خیمے میں آئے۔
آپ کے خیمے میں جناب ابوذرؓ کے غلام جَون بھی تھے
جو آپؑ کی تلوار کو صیقل کر رہے تھے اور اس کی دھار سدھار رہے تھے
جبکہ میرے بابا یہ اشعار پڑھ رہے تھے:
يا دهر افٍّ لک من خليل كَمْ لَکَ في الاشراق و الأَصيلمن طالبٍ و صاحبٍ
قتيل و الدّهر لا يقَنُع بالبدي لو انّما الأمر الي الجليل و كلُّ حيٍّ سالكُ سبيلا
اے دنیا ! اُف ہے تیری دوستی پر کہ تو اپنے بہت سے دوستوں کو
صبح و شام موت کے سپرد کرتی ہے اور مارتے ہوئے
کسی کا عوض بھی قبول نہیں کرتی
اور بے شک سارے کے سارے اُمور خدائے جلیل کے دست قدرت میں ہیں
اور شک نہیں ہے کہ ہر ذی روح کو اِس دنیا سے جانا ہے۔
(بحارالانوار
جلد45۔صفحہ2)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

زائرِ امام حسینؑ آگ سے محفوظ ہے
حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام
نے فرمایا
جو ابا عبد اللہ الحسینؑ کی قبر پر آئے
اس کی غیبت کرنا حرام ہو گیا
آگ پر اُس کا گوشت حرام ہو گیا۔
(کامل الزیارات۔ صفحہ 302)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

حضرت زیدؑ شہید
کا ایمانِ کامل

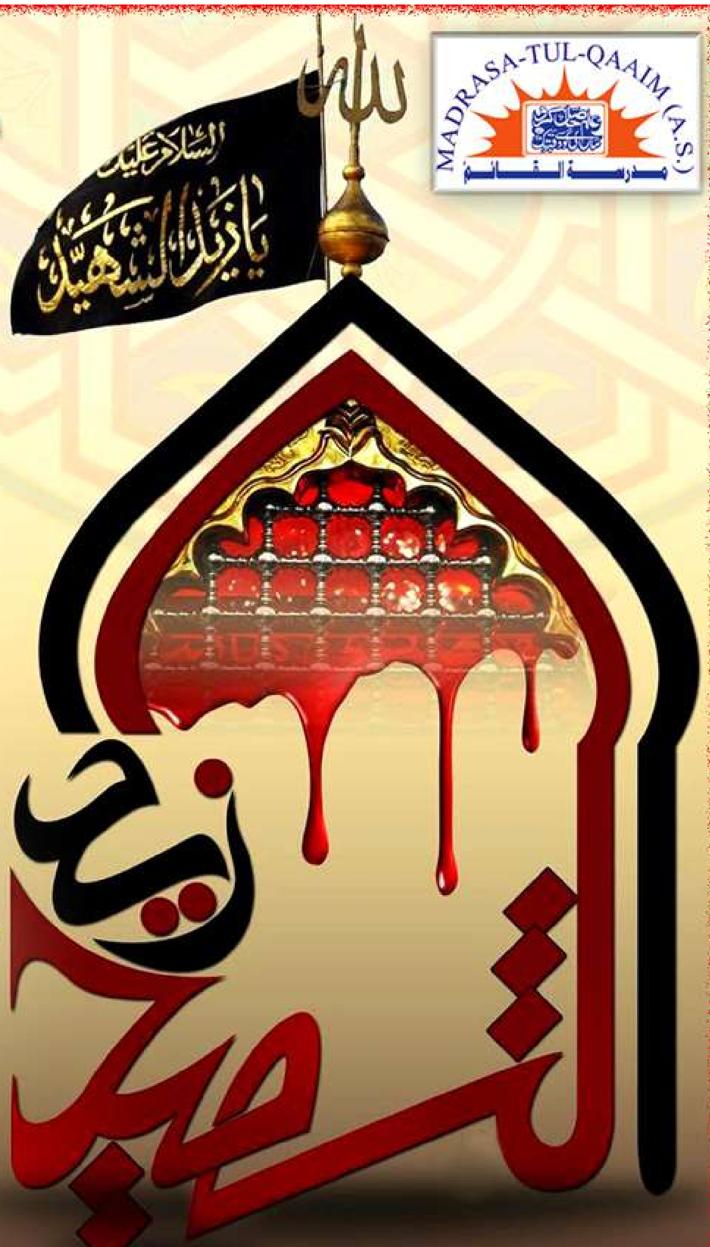

حضرت زیدؑ شہید فرماتے تھے کہ
ہر زمانہ میں ہم اہلِ بیت میں سے ایک شخص
حجتِ خدا ہے اور ہمارے زمانہ کی حجت،
میرا بھتیجا جعفرؑ ابن محمدؑ ہیں۔ جو بھی ان کی
پیروی کرے گا، گمراہ نہیں ہوگا اور جو بھی مخالفت
کرے گا، اسے ہدایت نصیب نہیں ہوگی۔۔

(معجم البلدان،ج5،ص:143)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
زید الشہید
زیدؑ شہید کا قیام امام جعفر صادقؑ کے حکم سے تھا
شہیدِ اوّلؒ اپنی کتاب القواعد میں، علامہ مامقانیؒ اپنی کتاب تنقیح المقال فی علم الرجال میں،
آیت اللہ خوئیؒ نے معجم رجال الحدیث میں اور اسی طرح سے سید علی خان شیرازیؒ نے
اپنی کتاب ریاض السالکین میں لکھا ہے کہ:
زیدؑ شہید کا قیام امام صادقؑ کے حکم سے تھا۔
مقاتل الطالبیین، ص137۔انساب و الاشراف، ج3، ص25
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

زیدؑ شہید کی شہادت پر رسولؐ اللہ کا اظہارِ غم و الم

حافظ ابوبکر ابن ابی الدنیا اپنی کتاب المنامات میں لکھتے ہیں

جریر بن حازم کہتا ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کھجور کے درخت سے ٹیک لگائے بیٹھے ہیں جس کے تنے پر زیدؑ بن علیؑ کی لاش لٹکی ہوئی تھی اور رسولؐ اللہ نہایت غم و الم اور دکھ کے ساتھ فرما رہے تھے تم لوگوں نے میری اولاد کے ساتھ یہ سلوک کیا ہے۔؟

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

زیدِ شہید (علیہ السلام) -- آئمہ (علیہم السلام) کی نگاہ میں

امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا

میرے والد موسیٰؑ بن جعفرؑ نے اپنے والد امام صادقؑ کو فرماتے ہوئے سنا تھا:
زیدؑ نے اپنے قیام کے سلسلہ میں مجھ سے مشورہ کیا، میں نے ان سے کہا:
چچا جان، اگر آپ وہی شخص بننا چاہتے ہیں جس کے جنازہ کو سولی دے کر کوفہ
میں بلند مقام پر لٹکایا جائے، تو یہی راستہ ہے۔

جس وقت زیدؑ، حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت سے
باہر نکلے تو امامؑ نے فرمایا:

**لعنت ہو اُس انسان پر جو زید کی آواز
کو سُنے اور اس پر لبیک نہ کہے۔۔**

(عیون أخبار الرضا علیه السلام، ج1، ص2۔ شیخ صدوق)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت زیدؑ شہید کے علم و فضل پر امام ابو حنیفہ کی گواہی

حضرتِ زیدؑ شہید مدینہ کے جیّد علماء اور اکابرین میں مرکزی حیثیت رکھتے تھے، مختلف علوم و فنون اسلامیہ کے ماہر تھے، قرات ، علوم قرآنیہ، عقائد، مقالات اور علم کلام پہ انھیں مکمل عبور حاصل تھا، حضرت زیدؑ ، امام ابو حنیفہ کے استاد تھے، امام حنیفہ ان کے حلقہ درس میں دو سال رہے۔۔

امام ابو حنیفہ کہتے ہیں کہ "میں نے زیدؑ بن علیؑ سے زیادہ فقیہ اور فصیح و بلیغ کسی کو نہیں پایا۔ حقیقت یہ ہے کہ علم میں ان کی کوئی مثال نہیں تھی"۔۔

کتاب شخصیت و قیام زید بن علی (علیہ السلام)، مولف سید ابو فاضل رضوی اردکانی

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

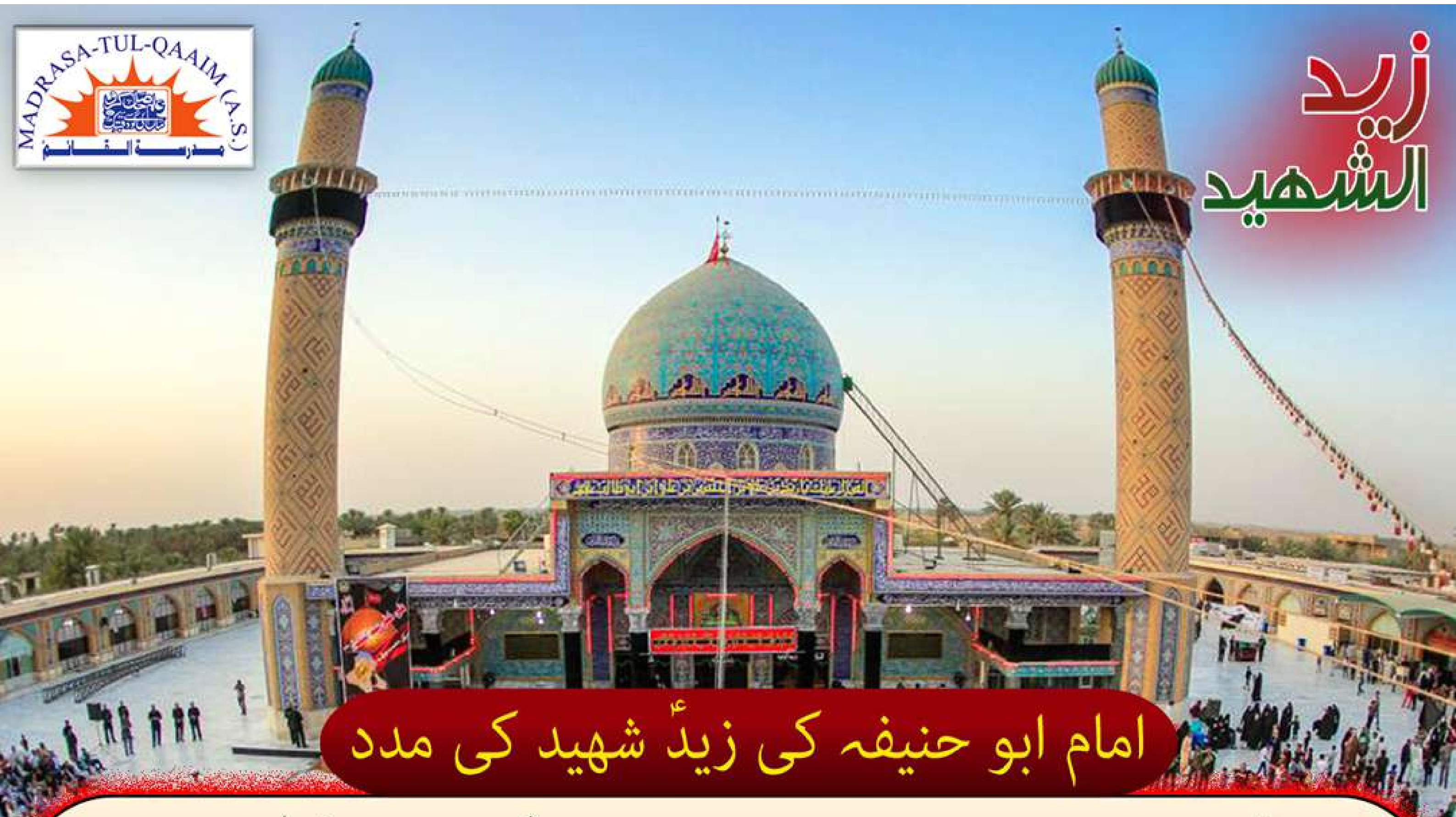
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
زید
الشہید
امام ابو حنیفہ کی زیدؑ شہید کی مدد
احمد شوقی ابراھیم العمرجی نے کتاب ۔۔۔ الحیاۃ السیاسیۃ و الفکریۃ للزیدیۃ فی المشرق الاسلامی،
ص47-50 پر نقل کیا گیا ہے کہ
حضرتِ زیدؑ نے امام ابو حنیفہ کو ایک خط لکھا تھا اور ان سے مدد طلب کی تھی اور بنی امیہ کی
حکومت کے خلاف جہاد کی دعوت دی۔ ابو حنیفہ نے بھی حضرت زیدؑ کے لئے
مالی مدد روانہ کی اور اپنی استطاعت کے مطابق ان کی مدد کی۔۔
للزيدية
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

زید الشہید

حضرت زیدؑ شہید ابنِ امام زین العابدینؑ

......آپؑ نے 13 سال کی عمر میں علومِ قرآن پر دسترس حاصل کی۔

......حضرت زیدؑ فرماتے تھے کہ میرے آقا (امام سجادؑ) نے مدینے میں مجھ سے فرمایا تھا کہ تمہیں قتل کیا جائے گا اور کناسۂ کوفہ پر سولی دی جائے گی۔

......آپؑ کی عمرِ مبارک 46 سال تھی۔

......شہادت کے بعد آپؑ کا سرِ اقدس دمشق کے دروازے پر معلّق رہا اِس کے بعد لاش کو بھی سولی دی گئی پھر سولی سے اُتار کر درِ کوفہ پر لٹکا دیا گیا اور 4 سال تک لاش سولی پر لٹکی رہی اور پھر لاشے کو بھی نذرِ آتش کر دیا گیا۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

زیدِ شہید

حلیف القرآن

حضرت زیدؑ کو قرآن سے بے پناہ اُنسیت و محبت کے باعث
حلیفِ قرآن کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

زیدِ شہید (علیہ السلام) -- آئمہ (علیہم السلام) کی نگاہ میں

...... حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت زیدؑ کے لئے دعا دیتے ہوئے فرمایا تھا کہ

خدا ہمارے چچا (زیدؑ) پر رحمت نازل کرے ۔۔

(الغدیر جلد 2 ص 221)

...... حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے مامون رشید کے سامنے حضرت زیدؑ کو آلِ محمد علیہم السلام کا دانش مند شخص قرار دیا تھا جس نے دشمنانِ خدا سے جہاد کیا اور خدا کی راہ میں شہادت حاصل کی ۔۔

(الغدیر جلد 3 ص 70)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

زید شہید علیہ السلام کے نمایاں القابات
شہید، حلیف القرآن ، زید الازیاد ،
عالمِ آلِ محمد علیہم السلام اور فقیہ اہلِ بیت ع ۔۔
زید الشہید
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

......حضرت زیدؑ کی شادی حضرت امیرالمومنینؑ کی پڑ پوتی ریطہ بنتِ محمد حنفیہؒ سے ہوئی۔

......حضرت زیدؑ کی وجہ سے حضرت ریطہ پر حاکمِ کوفہ یوسف بن عمر کے کہنے پر کوڑے لگوائے گئے اور سرِ اقدس شدید زخمی ہوگیا اور اِسی زخمی حالت میں کوفہ سے باہر پھینکنے کا حکم دیا گیا اور اِس طرح آپؑ کی زوجہ کو بھی شہید کر دیا گیا۔

......ایک سال کے اندر اندر حضرت زیدؑ کے بیٹے یحییٰ ابنِ زید کو شہید کر دیا گیا۔

......تاریخِ خمیس میں ہے کہ حضرت زیدؑ کی برہنہ لاش کو جب سولی دی گی تو مکڑی نے جالا بنا کر اُن کی شرمگاہ کو چھپا دیا۔۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

اپنے عقل و فہم کو
قلم کے ذریعہ
لوگوں تک پہنچائیں
حضرت امیرالمومنین امام علی علیہ السّلام نے فرمایا
صاحبانِ (علم و فضل) کی عقلیں
اپنے قلموں کے کنارے سے
وابستہ ہوتی ہیں۔
(غررالحکم)
(میزانِ حکمت
جلد8۔صفحہ524۔حدیث17022)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

آئمہ اطہارؑ کیلئے تکلیف اور مصیبت
برداشت کرنے کا عظیم صلہ
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا
ہماری وجہ سے تکلیف اُٹھانے والا دل جب ہمیں
موت کے وقت دیکھے گا تو خوش ہو گا اور یہ
خوشی اس کے دل میں اس وقت تک برقرار
رہے گی یہاں تک کہ وہ حوضِ کوثر پر ہمارے
ساتھ آجائے گا اور کوثر بھی ہمیں دوست رکھنے
والے پر بہت خوش ہوتا ہے جب وہ وہاں
پہنچے گا تو وہاں ہر انواع و اقسام کے
کھانے کھائے گا جنہیں وہ اپنے سے
دور کرنا پسند نہیں کرے گا۔
(کامل الزیارات۔ صفحہ 241)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حسنین علیہم السّلام کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی میراث

جب خاتونِ جنّت حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کو یقین ہو گیا
کہ آپ کے بابا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحلت کا وقت قریب آگیا ہے
تو امام حسنؑ اور امام حسینؑ کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور فرمایا:
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بچے حسنؑ و حسینؑ ہیں
ان کیلئے کوئی میراث چھوڑتے جائیے تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
میری ہیبت اور سرداری کے وارث حسنؑ
اور شجاعت و سخاوت کے وارث حسینؑ ہیں۔

بحارالانوار۔جلد43۔صفحہ263
مناقبِ آلِ ابی طالب جلد2۔صفحہ
465نظم در رالسمطین212

www.facebook.com/madrasatulqaaim

سرِ حسین علیہ السلام کا سورۂ کہف کی تلاوت کرنا

سوال: سرِ حسینؑ نے سورۂ کہف کی آیت
"ام حسبت" کی آیت تلاوت کیوں کی تھی؟
اس کی بجائے دوسری آیات کیوں نہ پڑھی تھیں؟

جواب: باسمہ جلّت اسماؤہ:

جواب: امام عالی مقامؑ نے اِس آیت کو اِس لئے پڑھا تھا
کہ اِس کی وجوہات واضح تھیں۔
آپؑ نے نوکِ نیزہ پر کٹے ہوئے سَر کے ذریعہ سے یہ واضح کیا تھا
کہ خدا کی نشانی صرف اصحابِ کہف تک ہی منحصر نہیں ہے
بلکہ میرا واقعہ اُن کے واقعے سے کہیں زیادہ عجیب ہے
اور وجہِ مشابہت یہ ہے کہ اصحاب کہف موت کے بعد زندہ ہوئے تھے
اور اُنہوں نے کلام کیا تھا اگر موت کے بعد اُن کا زندہ ہونا
اور کلام کرنا خدا کی نشانی ہے
تو شہادت کے بعد میرا قرآن پڑھنا بھی خدا کی نشانی ہے۔

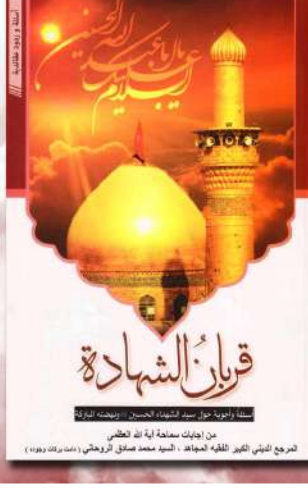

بحوالہ: کتاب قربان الشہادۃ صفحہ 43
آیت اللہ سید محمد صادق روحانی دام ظلہ

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
www.facebook.com/madrasatulqaaim